



سوال

(97) دولے کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دولے کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنا مباح اور جائز ہے۔ یا غیر مباح و ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سہرا باندھنا جائز ہے۔ کیونکہ اصل علماء کے نزدیک اصل اباحت ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ نا باندھا جائے۔ کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تابعین اور تبع تابعین کے دور میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہذا بدعت میں شامل ہے۔ جیسے کہ تسبیح وغیرہ۔ البتہ اس کا مرتکب صغیرہ یا کبیرہ گناہ میں کامرتکب نہیں ہے۔ حاجی قاسم۔

سہرے کو تسبیح پر قیاس کرنا مع الفارق ہے۔ کسی کام کو اس نظر سے دیکھنا چاہیے۔ کہ یہ اہل سنت کے افعال میں سے ہے۔ یا اہل بدعت اور اہل کفر کے اشعار میں سے اور یہ تو ظاہر بات ہے کہ سہرا ہندوؤں کی رسم ہے۔ اور تسبیح مسلمانوں کا شعار ہے۔ اور ہم کو اہل بدعت اور اہل کفر کے شعار کے ساتھ تشبیہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کی تصریح کی ہے۔ "ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اصل اشیاء میں اباحت ہے۔ لیکن کوئی چیز جب اہل کفر کے ساتھ مشابہ ہو جائے تو وہ ممنوع ہو جاتی ہے۔ اگرچہ بعض احناف اباحت کے قائل ہیں۔ کرنی ابو یوسف وغیرہ۔ اور اہل حدیث اشیاء میں اصل ممانعت سمجھتے ہیں۔ اور اگر احناف توقف کے قائل ہیں۔ سید محمد زبیر حسین

مسئلہ

شریعت کے واقف لوگوں پر مخفی نہ رہے کہ سہرا باندھنا مسلمانوں میں ہندوؤں کی رسم سے آیا ہے۔ اور جو کفار کی رسوم اختیار کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک منجس ترین آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین قسم کے آدمی اللہ کے نزدیک بدترین آدمی ہیں۔ حرم میں الہاد کرنے والا۔ اسلام میں جاہلیت کی رسمیں اختیار کرنے والا اور کسی مسلمان۔ اور آدمی کا ناحق خون کرنے والا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 11 ص 362-364

محدث فتویٰ